27واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 6 مارچ 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ مواصلات و تعمیرات

بروز بدھ 19 اکتوبر 2016 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

ضلع اوکاڑہ: بصیر پور تا دیپال پور روڈ کی تعمیر و مرمت کی تفصیلات

3253: چودھری افتخار احمد چھچھر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بصیر پور تا دیپال پور ضلع اوکاڑہ روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور عرصہ 5 سال سے مذکورہ سڑک کی حالت نہایت ہی خستہ حال ہو چکی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ عرصہ دراز سے مذکورہ سڑک کی تعمیر و مرمت نہ کی گئی ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سڑک کو دو طرفہ کارپٹ روڈ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 5 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 19 فروری 2014)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ سڑک سال 2001 سے ضلعی حکومت اوکاڑہ کے زیر انتظام رہی۔ فنڈز کی کمی کے باعث سڑک خستہ حالی کا شکار رہی تاہم سالانہ ترقیاتی پروگرام 14-2013 کے تحت محکمہ شاہرات پنجاب نے اسکی بحالی و مرمت کا کام شروع کیا جو کہ مارچ 2015 تک 161 ملین روپے کی لاگت سے ختم کر لیا گیا۔

(ب) درست نہ ہے سڑک مذکورہ کی مرمت کام مارچ 2015 میں مکمل ہوا اور سڑک کی حالت تسلی بخش ہے۔

(ج) مطلوبہ ٹریفک کاؤنٹ نہ ہونے کی وجہ سے سڑک کو دو طرفہ کارپٹ کرنے کا کوئی منصوبہ زیر غور نہیں ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 2 مارچ 2017)</u>

بروز بدھ 19 اکتوبر 2016 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

ضلع ساہیوال: پکیاں سڑکاں سوکھے پینڈے پروگرام کے تحت سڑکوں کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

7528: جناب وحید اصغر ڈوگر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں سال 14-2013، 15-2014 اور 16-2015 کے دوران کتنی رقم وزیر اعلیٰ پنجاب کے پروگرام "پکیاں سڑکاں سوکھے پینڈے" کے تحت سال وائز فراہم کی گئی؟

(ب)اس پروگرام کے تحت اس ضلع میں اس عرصہ کے دوران جو سڑکیں تعمیر ہوئیں ان کے نام، لمبائی اور خرچ کردہ رقم کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج)اس عرصہ کے دوران تحصیل چیچہ وطنی حلقہ پی پی 224 میں جو سڑکیں اس پروگرام کے تحت شروع کی گئی، ان کے نام، لمبائی اور ان پر خرچ کردہ رقم کی تفصیل فراہم کریں؟

(د) مالی سال 16-2015 میں اس حلقہ کی جو سڑکیں بنائی جارہی ہیں ان کے نام اور دیگر تفصیل علیحدہ سے فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی یکم مارچ 2016 تاریخ ترسیل 14 مئی 2016)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ضلع ساہیوال میں 14-2013 میں ایسا کوئی پروگرام شروع نہ کیا گیا تھا اور سال 15-2014 اور سال 16-2015 کے دوران وزیر اعلیٰ پنجاب کے پروگرام "خادم پنجاب دیہی روڈز پروگرام" کے تحت سال وائز درج ذیل رقم فراہم کی گئی۔

نمبر شمار	نام پروگرام	سال	فراہم کردہ رقم
1	KPRRP Phase-I	2014-15	135.484 ملین
	-do-	2015-16	275.289 ملین
2	KPRRP Phase-II	2015-16	436.956 ملین
3	KPRRP Phase-III	2015-16	62.246 ملین

(ب)اس پروگرام کے تحت ضلع ساہیوال میں سال 15-2014 اور سال 16-2015 کے دوران جو سڑکیں تعمیر ہوئیں اُن کے نام اور خرچ کردہ رقم کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)اس ضمن میں عرض یہ ہے کہ خادم پنجاب دیہی روڈز پروگرام کے تحت تمام دیہی روڈز کی منظوری ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی (DCC) دیتی ہے جو کہ ضلع کے تمام MPA's اور تمام EDO DCO'MNAs (Works & Services) اور ایکسین پنجاب ہائی وے ڈیپارٹمنٹ پر مشتمل

ہوتی ہے۔اِس عرصہ کے دوران ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی (DCC) نے حلقہ پی پی 224 چیچہ وطنی میں خادم پنجاب دیہی روڈز پروگرام کے تحت کسی سکیم کی منظوری نہ دی ہے۔

(د) ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی (DCC) نے خادم پنجاب دیہی روڈز پروگرام کے تحت مالی سال 2015-16 کے دوران حلقہ پی پی 224 چیچہ وطنی میں کسی سکیم کو تاحال ترجیح نہ دی ہے لہٰذا پراونشل ہائی وے ڈویژن ساہیوال میں کسی نئی سڑک کی تعمیر کا منصوبہ فی الحال زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 مارچ 2017)

بروز بدھ 19 اکتوبر 2016 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

بی سی جی روڈ ملتان کے متاثرین اراضی اور معاوضہ سے متعلقہ تفصیلات

7757: رانا محمود الحسن: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ BCG ملتان تا بہاولپور روڈ جو کہ تزئین، کشادگی اور مرمت کے مراحل میں ہے کے ایسے متاثرین جن کی اراضی اس منصوبہ میں آئی ہے ان کو معاوضہ ادا نہیں کیا گیا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں نیز متاثرین کی تفصیلات بیان فرمائیں؟

(ج) حکومت پنجاب مندرجہ بالا متاثرین کو فوری معاوضہ کی ادائیگی کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 9 مئی 2016)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) BCG چوک سڑک ملتان تا بہاولپور کی تزئین، کشادگی اور مرمت کا کام مکمل ہو چکا ہے۔اس منصوبہ میں کل متاثرین اراضی جن کی تعداد تقریباً 302 ہے جن میں سے 299 متاثرین کو مبلغ 21,77,63,890/- روپے کی ادائیگی کر دی گئی ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مندرجہ ذیل 3 متاثرین کی ادائیگی باقی ہے۔کیونکہ ان متاثرین کی جگہ بعد میں لی گئی تھی جس کی وجہ سے ان کے معاوضہ کی ادائیگی نہ ہو سکی اور رقم کی ادائیگی کے لئے لینڈ ایکوزیشن ایکٹ 1894 کے تحت کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔

1۔ جٹ سیالکوٹی ہوٹل مبلغ۔/ 8,34,847

2۔ پیراں دتہ مبلغ۔/4,00,000

3۔ باقر قریشی مبلغ۔/10,40,560

(ب) متاثرین کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ایک متاثر جس کا نام باقر قریشی ہے اس نے ابھی تک درخواست نہیں دی جیسے ہی وہ درخواست دے گا۔اس کی رقم کی جانچ پڑتال کے بعد ادائیگی کا بندوبست کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 2مارچ 2017)

گوجرانوالہ:۔بلڈنگز کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*8065:چودھری اشرف علی انصاری:کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ میں محکمہ مواصلات و تعمیرات نے سال 14۔2013 سے آج تک کل کتنی بلڈنگز کی تعمیر شروع کی ان میں سے کون سی بلڈنگز مکمل ہو چکی ہیں اور کن پر کام جاری ہے مذکورہ بلڈنگز کے تخمینہ جات کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) مذکورہ بلڈنگز میں سے کس کس بلڈنگ کا تخمینہ Revise کیا گیا ہے؟

(ج) مذکورہ بلڈنگز کی تعمیر کیلئے ٹینڈر کی غرض سے کس کس اخبار میں اشتہارات دیئے گئے؟

(د) مذکورہ بلڈنگز میں سے کون سی بر وقت مکمل ہوئیں اور کون سی تاخیر کا شکار ہوئیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 14جون 2016تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2016)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) سال 14۔2013 سے آج تک گوجرانوالہ میں 18 بلڈنگز کی تعمیر شروع کی گئی جن میں سے 4 بلڈنگز کا کام مکمل ہو چکا ہے اور 14 بلڈنگز پر کام جاری ہے۔ تخمینہ جات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ بلڈنگز میں سے 2 بلڈنگز کا تخمینہ Revise ہوا ہے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)مذکورہ بلڈنگز کی تعمیر کے لیے ٹینڈر کی غرض سے DGPR لاہور کو اشتہار بھیجا گیا جو اخبارات میں شائع ہوا ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)مذکورہ بلڈنگز میں سے جو بروقت مکمل ہوئیں اور تاخیر کا شکار ہوئیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 مارچ 2017)

محکمہ مواصلات و تعمیرات میں کمیشن کے خاتمہ اور لاہور میں انڈر پاسز / فلائی اوور سے متعلقہ تفصیلات

*8244: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حکومت نے محکمہ مواصلات و تعمیرات میں کمیشن کے خاتمہ کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں اور گزشتہ تین سالوں میں محکمہ کے کتنے اہلکاروں اور افسروں کے خلاف اس ضمن میں کیا تادیبی کارروائی ہوئی ہے؟

(ب) سٹی ڈسٹرکٹ لاہور میں کل کتنے فلائی اوورز اور کتنے انڈر پاسز آپریشنل ہیں، کتنے مزید زیر تعمیر ہیں اور کتنے مزید زیر غور ہیں؟

(تاریخ وصولی 31 اگست 2016 تاریخ ترسیل 14 نومبر 2016)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) محکمہ مواصلات و تعمیرات کے افسران کا کمیشن کی وصولی کے سلسلے میں کوئی ٹھوس ثبوت نہ ہے تاہم کام کے معیار کو یقینی بنانے کے لیے سپر وائزری رول ہمہ وقت ادا کیا جاتا ہے۔ کسی بھی قسم کی مالی بے ضابطگی کی نشاندہی پر متعلقہ افسران کے خلاف تادیبی کارروائی PEEDA ACT کے مطابق کی جاتی ہے۔ گزشتہ تین سالوں میں اس حوالے سے 247 افسران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی گئی اور مالی بے ضابطگیوں کے الزام ثابت ہونے پر 142 اہلکاران کو PEEDA ACT کے مطابق سزائیں دی گئیں۔

(ب) سٹی ڈسٹرکٹ لاہور میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کے تحت کل 3 فلائی اوورز اور 11 انڈر پاسز اپریشنل ہیں اس وقت کوئی فلائی اوور اور انڈر پاس زیر تعمیر نہ ہے اور نہ ہی کوئی محکمہ کے زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 مارچ 2017)

اوکاڑہ:۔رینالہ خورد تا بابا بالا روڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*8297: میاں خرم جہانگیر وٹو: کیا وزیر مواصلات تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) رینالہ خورد تا بابا بالا روڈ تحصیل رینالہ خورد ضلع اوکاڑہ کب تعمیر ہوئی تھی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ متذکرہ بالا سڑک خراب اور ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ج) کیا حکومت اس سڑک کی تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2016)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) رینالہ خورد تا بابا بالا تحصیل رینالہ خورد سال 2001-2000 میں تعمیر ہوئی۔

(ب) جی ہاں درست ہے سڑک متذکرہ بالا ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ج) وزیر اعلیٰ پنجاب مورخہ 2017۔02۔15 کو رینالہ خورد کے دورہ کے وقت سڑک مذکورہ کی مرمت و بحالی کے احکامات صادر فرما چکے ہیں جس کے تحت سڑک کی مرمت و بحالی کا ایسٹیمیٹ جس کا تخمینہ لاگت 198.143 ملین روپے ہے۔ ایسٹیمیٹ کی منظوری اور فنڈز کی دستیابی کے بعد سڑک کی مرمت و بحالی کا کام فوراً شروع کر دیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 2 مارچ 2017)</u>

گجرات:۔ کھاریاں ڈنگہ تا جھمبر براستہ ناگراں سنگھو روڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*8299: میاں طارق محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ Widening/Construction of Road from Kharian Dinga to Chimber via nigrian sango baddo (length=14.80 km) Dist Gujrat کے بارے میں وزیر اعلیٰ کے حکم کے مطابق Chief Minister Letter.No.DS.Assembly CMO.15AB 113(B) punjab کے مطابق یہ سکیم ADP.2015-16 میں شامل کرنے کا حکم کیا گیا ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ یہ سکیم وزیراعلیٰ کے حکم کے باوجود 17-2016 ADP میں شامل نہیں ہے؟

(ج) جبکہ یہ سڑک انتہائی ضرورت کی حامل ہے، کیاحکومت اس کو خادم اعلیٰ رورل ہیلتھ پروگرام 18-2017 KPRRP میں شامل کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں توکیاوجہ ہے نیزاس کا تخمینہ لاگت بھی بتایاجائے؟

(تاریخ وصولی 8اکتوبر2016 تاریخ ترسیل 10نومبر2016)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے کہ یہ سکیم ADP سال 17۔2016 میں شامل نہ ہے۔

(ج) تاہم جیساکہ جزو(ب) میں واضح کیاگیاہے کہ اس سکیم کا کچھ حصہ لمبائی 7.50 کلومیٹر KPRRP Phase-IV میں شامل کردیاگیاہے۔اس کا تخمینہ لاگت مبلغ 84.505 ملین روپے ہے۔اس پر کام بھی جاری ہے تاہم اس سکیم میں بدومع لنک اپر جہلم کینال شامل نہ ہے جہاں تک سڑک از کھاریاں ڈنگہ روڈ تا ملوانہ کا معاملہ ہے تواس ضمن میں یہ عرض ہے کہ سڑک کا یہ حصہ KPRRP کے Criteria پر پورا نہیں اترتا کیونکہ اس کی چوڑائی 16 فٹ ہے۔تاہم اگر حکومت فنڈزمہیاکرے توبدومع لنک اپر جہلم کینال تعمیر KPRRP کے پروگرام کے تحت کی جاسکتی ہے۔اس کی لمبائی 4 کلومیٹر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2مارچ 2017)

گجرات:۔پی پی 113 تریڑاں والا گمٹی روڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*8303: میاں طارق محمود: کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات حلقہ پی پی 113 تریڑاں والا گمٹی روڈ براستہ Un Manned ریلوے کراسنگ کی تعمیر کب شروع ہوئی اس کا تخمینہ لاگت کتناہے اس پر کتنی رقم خرچ ہوئی ہے اور کتناکام روڈ پر ہواہے کتنا کس کس جگہ بقایاہے؟

(ب)بقایاکام مکمل نہ کرنے کی وجوہات کیاہیں کیاحکومت اس روڈ کو جلد از جلد مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی 8اکتوبر 2016تاریخ ترسیل 14نومبر 2016)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) ضلع گجرات حلقہ پی پی 113 تریڑاں والا گمٹی روڈ Un-manned ریلوے کراسنگ کی تعمیر مالی سال 15-2014 میں شروع ہوئی اور اسی سال سڑک کا کام مکمل کرلیا گیا۔اس سڑک کا تخمینہ لاگت مبلغ 22.94 ملین روپے ہے جس میں سے مبلغ 18.885 ملین روپے خرچ ہوئے۔اس رقم (18.885) میں سے مبلغ 4.00 ملین روپے محکمہ ریلوے کو ادائیگی بذریعہ چیک نمبر E851190 مورخہ 30-05-2015 بحوالہ چٹھی نمبر 2143/GT مورخہ 06-06-2015 برائے پھاٹک کی گئی تھی۔ تاہم محکمہ ریلوے نے یہ چیک بحوالہ چٹھی نمبر 481-14/W662 مورخہ 16-06-2015 یہ کہہ کر واپس کردیا کہ ٹیکنیکل ڈرائنگ تیار نہیں ہے۔اس کی اطلاع مورخہ 01-07-2015 کو موصول ہوئی۔ یہ سکیم مالی سال 2015-2014 میں شامل تھی جبکہ یہ سکیم مالی سال 16-2015 اور 17-2016 میں شامل نہ ہے اور اس وقت Un-funded ہے۔تاہم اس سکیم کو Un-funded Schemes لسٹ میں شامل کیا گیا ہے اور فنڈز مبلغ 9.00 ملین روپے (محکمہ ریلوے کی ڈیمانڈ کے مطابق) حکومت سے مانگے گئے ہیں فنڈز کی دستیابی پر محکمہ ریلوے کو ادائیگی کردی جائے گی۔تاہم ابھی تک موقع پر پھاٹک نہ لگایا گیا ہے۔

(ب) سڑک کا کوئی کام بقایا نہ ہے۔تاہم پھاٹک کا کام بقایا ہے جو کہ ریلوے ڈیپارٹمنٹ کے متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2مارچ 2017)

چنیوٹ:۔رنگ روڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*8334:الحاج محمد الیاس چنیوٹی:کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چنیوٹ شہر کے اردگرد رنگ روڈ کس سال کتنے وزن کی کپیسٹی کی گاڑیوں کو برداشت کرنے کے قابل تعمیر کیا گیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ لاہور، فیصل آباد، سرگودھا اور جھنگ کی اطراف جانے والے ڈمپر اس رنگ روڈ سے گزرتے ہیں جس وجہ سے رنگ روڈ جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکا ہے اور حادثات رونما ہو رہے ہیں؟

(ج) اس روڈ کی مرمت ضلعی حکومت کے ذمہ ہے یا صوبائی حکومت کے ذمہ ہے؟

(د) کیا حکومت اس روڈ کی مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک

(تاریخ وصولی 20 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2016)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) چنیوٹ شہر کے ارد گرد رنگ روڈ کی تعمیر سال 2005 میں شروع ہوئی اور سال 14۔2013 میں مکمل ہوئی اور اس کو 8 ٹن فی ایکسل لوڈنگ کپیسٹی پر ڈیزائن کیا گیا ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ لاہور، فیصل آباد اور جھنگ جانے والے ڈمپر اور دوسری گاڑیاں اس رنگ روڈ سے گزرتی ہیں اور یہ سڑک اوور لوڈ گاڑیوں اور بارشوں کی وجہ سے متاثر ہوئی ہے تاہم اس سڑک کی ٹوٹ پھوٹ کو کافی حد تک Routine Maintenance کے ذریعے ٹھیک کر دیا گیا ہے۔

(ج) اس کی مرمت صوبائی حکومت کے ذمہ ہے۔

(د) جی ہاں۔ Routine Maintenance کے ذریعے مرمت کا کام کیا گیا ہے علاوہ ازیں سپیشل ریپئر کی مد میں تخمینہ جات تیار کر دیئے گئے ہیں جس کی منظوری کے بعد سڑک کی سپیشل ریپئر کا کام مکمل کر دیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 2 مارچ 2017)</u>

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
4 مارچ 2017ء | سیکرٹری

بروز پیر مورخہ 6 مارچ 2017 کو محکمہ مواصلات و تعمیرات کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	چودھری افتخار احمد چھچھر	3253
2	جناب وحید اصغر ڈوگر	7528
3	رانا محمود الحسن	7757
4	چودھری اشرف علی انصاری	8065
5	ڈاکٹر سید وسیم اختر	8244
6	میاں خرم جہانگیر وٹو	8297
7	میاں طارق محمود	8303-8299
8	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	8334
9		